العلماءُ أسوأُ من الجاهلِ

جاہل سے خراب علماء ہے ایسا کہنا شرعاً کیسا..؟



خلیفۂ حضور تاج الشریعہ ومحدث کبیر ومفتی اعظم کرناٹک وحضور الماس ملت حضرت علامہ مولانا مفتی

محمد مقصود عالم فرحت ضیائی

سرپرست اعلیٰ جماعت رضائے مصطفیٰ برانچ ہاسپیٹ

من جانب: جماعت رضائے مصطفی برانچ ہاسپیٹ

جاہل سے خراب علماء ہیں ایسا کہنا شرعا کیسا ہے۔۔۔؟

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے اپنی دیہاتی زبان میں کہا کہ مرکھ جاہل سے خراب علماء ہیں یعنی اس کا مطلب یہ ہے کہ علمائے دین سے بہتر جاہل ہے ایسا کہنا شرعا کیسا ہے اور کہنے والے پر شرعا کیا حکم ہوگا مفصل جواب عنایت فرما کر شکریہ ادا کرنے کا موقع دیں: سائل: محمد اسماعیل انصاری ڈاڑا بانکا بہار:

الجــواب: بعون الله الملك الوهاب: اللهم ہداية الحق و الصواب: صورت مذکورہ میں شخص مذکور کا ایسا کہنا قرآن واحادیث کے خلاف سخت گناہ ہے اور اس پر اپنے اس جملہ سے اعلانیہ توبہ کرنا لازم وواجب ہے اگر علم دین کی توہین وتنقیص اور تحقیر مقصود نہ ہو ورنہ کفر ہوگا اور توبہ کے ساتھ تجدید ایمان ونکاح کرنا بھی لازم ہوگا۔

ارشاد ربانی ہے: اِنَّمَا یَخۡشَی اللّٰہَ مِنۡ عِبَادِہِ الۡعُلَمٰٓؤُا (الفاطر/۲۸) اللہ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔

ارشاد ربانی ہے: قُلۡ ہَلۡ یَسۡتَوِی الَّذِیۡنَ یَعۡلَمُوۡنَ وَالَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ (الزمر/۹) تم فرماؤ: کیا علم والے اور بے علم برابر ہیں۔

ارشاد ربانی ہے: یَرۡفَعِ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ لا وَالَّذِیۡنَ اُوۡتُو الۡعِلۡمَ دَرَجٰتٍ (المجادلہ/۱۱) اللہ تم میں سے ایمان والوں کے اور ان کے درجات بلند فرماتا ہے جنہیں علم دیا گیا: پہلی آیت مذکورہ بالا سے روشن وظاہر ہے کہ خدا کے بندوں میں سے سب سے زیادہ خوف الٰہی علمائے دین کے دل میں ہے تو ثابت ہوا کہ انبیا وملائکہ کے بعد سب سے بہتر علمائے دین ہیں۔

دوسری آیت سے واضح ہے جاہل و عالم میں کوء تقابل نہیں ایک تقوی و طہارت میں اعلی اوراج ثریا پہ

گامزن ہے تو دوسرا پستی کے قعرِعمیق میں ہے ایک اجالے میں ہے تو دوسرا اندھیرے میں ہے ایک آنکھ والا ہے تو دوسرا اندھا ہے تو پھر اول دوسرے سے بہتر ہوا:

تیسری آیت سے متحقق وثابت ہے کہ اہل ایمان واہل علم کے درجات بہت بلند ہیں تو جو فقط اہل ایمان ہے اور جو اہل ایمان ہونے کے ساتھ اہل علم بھی ہے بدرج؟ اتم اس کے درجے اس سے بہتر ہیں:

مشکاۃ المصابیح میں ہے: عن حسن البصری مرسلا قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: من جائه الموت وہو یطلب العلم لیحیی به الإسلام، فبینه وبین النبیین درجة واحدة فی الجنة (رواہ الدارمی فی سننہ، کتاب المقدمۃ، باب فضل العلم/ مشکاۃ المصابیح الفصل الاول ج۱/۱۳ المکتبۃ الاسلامی) یہ حدیث مرسلاً حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں: جس شخص کو طلب علم کی حالت میں موت آجائے، اس حال میں کہ وہ اس علم کے ذریعے اسلام کو زندہ کرنا چاہتا ہو، تو اس کے اور نبیوں کے درمیان جنت میں صرف ایک درجہ کا فرق ہوگا۔"

درجہ واحد" کا مطلب یہ ہے کہ عالم کا مقام جنت میں انبیاء کے بعد سب سے اونچا ہوسکتا ہے:

سنن الترمذی میں ہے: عن أبی أمامة الباہلی قال: "ذکر لرسول الله صلی الله علیه وسلم رجلان أحدہما عابد والآخر عالم، فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم: فضل العالم علی العابد کفضلی علی أدناکم .«ثم قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: إن الله وملائکته وأہل السماوات والأرضین حتی النملة فی جحرہا وحتی الحوت لیصلون علی معلم الناس الخیر (ہذا حدیث حسن صحیح غریب)". (أبواب العلم عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باب ما جاء فی فضل الفقہ علی العبادۃ، ج ۴۱۶/۲ ط: دار الغرب الإسلامی)

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ کے سامنے دو آدمیوں کا ذکر کیا گیا: ایک عابد (زیادہ عبادت گزار) تھا اور دوسرا عالم (علم والا)، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عالم کو عابد پر

ایسی فضیلت حاصل ہے جیسے مجھے تم میں سے سب سے کم درجے والے پر حاصل ہے: پھر آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتے، آسمانوں اور زمینوں والے، حتیٰ کہ اپنے سوراخ میں چیونٹی اور سمندر کی مچھلی تک اس شخص کے لئے دعا کرتے ہیں جو لوگوں کو بھلائی (دین) سکھاتا ہے۔

اللہ اور اس کے فرشتے دعا کرتے ہیں"— یہ بہت بڑی سعادت کی دلیل ہے:

سنن ابن ماجہ میں ہے: عن عثمان بن عفان، قال: قال رسول الله صلى الله عليه و سلم: يشفع يوم القيامة ثلاثة: الأنبياء، ثم العلماء، ثم الشهداء. (سنن ابن ماجہ أبواب الزہد، باب ذکر الشفاعۃ، ج ۵/ ۳۶۷ مترجم ط: دار الرسالۃ العالمیۃ) یہ حدیث حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تین قسم کے لوگ شفاعت کریں گے: پہلے انبیاء، پھر علماء، اور پھر شہداء: اس حدیث میں علماء کو انبیاء کے بعد اور شہداء سے پہلے شفاعت کرنے والوں میں شمار کیا گیا ہے، جو ان کے بلند مرتبے کی دلیل ہے۔

جامع بیان العلم وفضلہ میں ہے: عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال: "قليل العلم خير من كثير العبادة ". (تفریع أبواب فضل العلم وأہلہ، باب تفضیل العلم علی العبادۃ، ج ۱/ ۹۹ ط: دار ابن الجوزی)۔

تھوڑا سا علم، زیادہ عبادت سے بہتر ہے: یہ قول علم کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے، خصوصاً علمِ نافع (یعنی مفید علم) جو انسان کو اللہ کی معرفت، صحیح عقیدہ، اور شریعت کے مطابق زندگی گزارنے کا طریقہ سکھاتا ہے: بغیر علم کے عبادت میں غلطی کا اندیشہ ہوتا ہے، جب کہ علم کے ساتھ کم عبادت بھی صحیح طریقے سے ہوتی ہے اور زیادہ قبولیت کے لائق ہوتی ہے: یہ بات کئی آثارِ سلف میں بھی آئی ہے کہ:

علم بغیر عبادت کے نقصان دہ نہیں، مگر عبادت بغیر علم کے نقصان دہ ہو سکتی ہے:

وأیضاً فیہ: عن عمرو بن قيس الملائی قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

فضل العلم خير من فضل العبادة وملاك الدين الورع.(رواہ البیہقی فی شعب الإیمان: وذُکر أیضًا فی الجامع الصغیر(جامع العلم تفریع أبواب فضل العلم وأہلہ ،باب تفضیل العلم علی العبادۃ،ج/۱ ۱۰۶ ط:دار ابن الجوزی) یہ حدیث عمرو بن قیس الملائی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:علم کی فضیلت،عبادت کی فضیلت سے بہتر ہے،اور دین کی اصل (بنیاد) پرہیز گاری ہے اس کو امام بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا اور یہ جامع الصغیر میں بھی مذکور ہے۔

ان احادیث سے بھی متحقق ہے کہ علمائے دین جاہل سے بہتر وافضل ہے شخص مذکور نے احادیث مبارکہ کے خلاف کلام کیا جس کے باعث وہ سخت گنہگار ہے اوراس پر اعلانیہ توبہ کرنا لازم ہے۔

درمختار میں ہے: یکفر بسب ملك أوصحابی أو فقيه أو عالم من علماء المسلمين إذا كان علی وجه الِاستهزائبالدين (الدر المختار مع رد المحتار،ج ۶/۴۰۳) اگر کوئی فرشتے،صحابی،فقیہ،یا مسلمانوں کے کسی عالم کو دین کا مذاق اڑانے کے انداز میں گالی دے،تو وہ کافر ہو جاتا ہے۔

فتاویٰ شامی میں ہے: لأن فی ذلك استخفافًا بمن جعله الله حجة علی خلقه(رد المحتار علی الدر المختار ج۶/۴۰۳ باب المرتد فصل فی احکام المرتد) کیونکہ اس میں اس شخص کی توہین ہے جسے اللہ نے اپنے بندوں پر حجت بنایا ہے۔

فتاوی ہندیہ میں ہے: من استهزأ بالعلماء فقد استهزأ بالدين (الفتاوی الھندیۃ باب المرتد ج۲/۲۵۹ دار الفکر بیروت) جس نے علماء کا مذاق اُڑایا،اس نے دین کا مذاق اُڑایا۔

عالم کو توہیناً جاہل سے خراب" کہنا (علم دین کا مذاق اڑانے کی نیت سے ہے تو ایسا کہنا) کفر ہے اور اگر عالم کو حسد یا غصے سے ایسا کہا یا گالی دینے کا ارادہ کیا یا تحقیر کرنا مقصود ہے تو یہ گناہِ کبیرہ ہے اس صورت میں اس پر توبہ واجب ہے علمی اختلاف یا غلطی کی نشاندہی کی وجہ سے ہے تو (ادب کے ساتھ ایسا کہنا) جائز ہے:

خلاصہ کلام یہ ہے کہ شخص مذکورا علانیہ توبہ کرے ورنہ توبہ نہ کرنے تک اس کا بائیکاٹ کیا جائے: فقط واللہ تعالیٰ اعلم ورسولہ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم:

کتبہ: **محمد مقصود عالم فرحت ضیائی**

(خلیفہ حضور تاج الشریعہ ومحدث کبیر وخادم فخراز ہر دارالافتاء والقضاء وسرپرست اعلی جماعت رضائے مصطفے برانچ ہاسپیٹ وجے نگر۔وڈو۔کمپلی بلاری وگنتکل آندھرا پردیش وسمبھو گنج بانکا بہار وشیخ الحدیث حضرت خدیجۃ الکبریٰ جامعۃ البنات ہاسن وقاضی شریعت چتر درگہ کرناٹک (الہند)

Khidmat E Deen WhatsApp Group

Khidmat e deen whatsapp group ke naam se ek group ka wajood e amal me aaya hai jisme Asri uloom ke sath sath deen o millat ka dard rakhne wale kuch noujawanan e Ahle Sunnat shamil hain jinhone deeni ishaat o tarweez ka beda uthaya hai aur iske zariye doosre padhe likhe noujawan tabke ko baidar karne ki niyyat bhi rakhte hain aur ek tareekh saaz karhaye numaya anjaam dena chahte hain taake aane wali naslein unhe yaad rakhein yeh Hazraat apna apna paisa laga kar kitab chapwane aur use awaam me taqseem karne ka Ahsan o Ajmal irada aur azm e musammum le kar maidan me utre hain bila shak o shuba yeh ek azeem bunyadi deeni kaam hai jis ki jitni tareef ki jaaye kam hai rabb e qadeer ba Tufail Nabi e Kareem Salallahu alaihi wasallam unke Gulshan e hayat ko khoob khoob sairyaabi aata farmaye mazeed tarakiyyan de aur sehat o tandroosti ke sath hayat ke har shobe ko Marg zaar o lalazaar banade daraiyeen ki sadatoon se zindagi ko ibaraat karde aur inn logon ki deeni khidmat ko qubooliyat ka darja aata farma kar unhe daayimi falaah se himkinar kar de aur Jin niyytaon se apna sarmaya laga rahe hain woh muraad poori farma de khana aur ahle khana ko aman o sukoon chain o iqrar aur apsi mail o muhabbat ki nooraniyat se mamoor farmade.

NOTE:- NOUJAWAN E AHLE SUNNAT SE GUZARISH HAI KE KASEER SE KASEER TADAD ME ISS GROUP ME SHIRKAT FARMA KAR USS MISSION KO TAQWIYAT BAKSHE. AMEEN BIJAHI SAYYID UL MURSALEEN SALALLAHU ALAIHI WASALLAM.

KHALIFA-E HUZOOR TAJUSH'SHARIAH WA HUZOOR MUHADDIS-E KABEER
HAZRAT ALLAMA WA MOULANA MUFTI

Muhammad Maqsood alam Farhat Ziyayi

HOSPET (KARNATAK)